بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

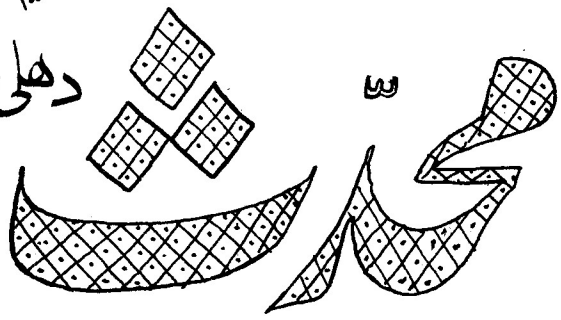

جلد ۵ | ماہ دسمبر سنہ ۱۹۳۷ء مطابق ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۶ھ | نمبر ۸

میاں صباحب شیخ عطاء الرحمن صاحب مدظلہ مہتمم مدرسہ رحمانیہ کا

دین پرور اعلان

(اس اعلان کا ایک ایک لفظ طلبہ یاد رکھ لیں۔ مدیر)

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ بنگال کے بعض احباب کے خطوط سے معلوم ہوا کہ کسی صاحب نے وہاں یہ افواہ اڑ رکھی ہے کہ امسال کسی بنگالی طالبعلم کو مدرسہ رحمانیہ میں داخل نہ کیا جائیگا اسلئے مجھے یہ چند سطریں لکھنی پڑیں۔ میں ہر جگہ کے طالبانِ دین کو ایک نظر دیکھتا ہوں۔ میرے نزدیک یہ سخت ترخیانت ہے کہ دین اللہ کی تحصیل سے کسی خاص جگہ کے لوگوں کو محروم کر دیا جائے۔ اسلئے میں اعلان کرتا ہوں کہ اس افواہ میں ذرہ برابر صداقت نہیں۔ بلکہ میرے مدرسے کے دروازے ہر اس شخص پر ہر وقت مفتوح ہیں جو محبت و شوق سے علم دین حاصل کرنا چاہتا ہو۔ بلکہ میرے ہاں تحصیل علم دین کے لئے آنے والے طلبہ پر اہلحدیثیت یا حنفیت وغیرہ کی بھی کوئی قید نہیں۔ نیز طالب علموں کو میں اپنے بچوں سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔ کبھی ان سے کوئی غلطی بھی ہو جاتی ہے تو درگذر کرنا میری عادت میں داخل ہے۔

نیز میرے رسالہ محدث کے ناظرین میرے طلبہ وغیرہ سے میری عاجزانہ التماس ہے کہ اس ماہ مبارک میں مجھے اپنی نیک دعاؤں میں نہ بھولیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا کر کے زندہ رکھے والسلام آمین

عطاء الرحمن